

کیا چھاپنا ہے

- ایک بار، اپنے لیے: 1، run.pdf صفحہ۔ نشست چلاتے وقت یہی باتھ میں رکھیں۔
- ہر بچی کے لیے ایک نقل: 3، sheets.pdf صفحہ۔ ورق الف اور ورق ب۔ یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔ ورق ج اختیاری ہے۔
- آپ کو ان کی ضرورت نہیں: اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 8، جوابات۔ نشست ان کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رینما کتابچہ، میرا دن، میرا منصوبہ

گروہ 4 سے 25 · پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 · اردو ایڈیشن · جاری · AI translation from English master، Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- «طے کرنا» کا مطلب ہے کوئی چھوٹی اور محفوظ بات جو اُس کی پہنچ میں ہو: کون سا کام پہلے، کہاں بیٹھنا ہے، کیا بنانا ہے۔ اس کا مطلب گھر کے بڑوں کے خلاف جانا بھی نہیں۔
- کام اور ذمہ داری سے بھرا دن غلط جواب نہیں ہے۔ دو پٹیوں کا کبھی سب کے سامنے موازنہ نہ کریں۔
- کوئی بچی گھر کے بارے میں کوئی تکلیف دہ بات کہے تو بات کاغذ پر واپس لے آئیں، بعد میں اُس سے اکیلے میں بات کریں، اور اُسی دن اپنے ادارے کے تحفظ کے راستے پر چلیں۔
- ورق گھر صرف تب جائے جب وہ خود چاہے۔ وجہ نہ پوچھیں۔
- ورق ج صرف 60 منٹ کی نشست کے لیے ہے۔ 30 یا 45 منٹ کے لیے ورق الف اور ب چھاپیں۔
- یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں، اور نشست چلانے سے پہلے «طے کرنا» کے مطلب والی سطر ضرور پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔
- مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- 4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔ وہ بچیاں جو واقعات کو ترتیب میں رکھ سکتی ہیں اور اپنے دن کے بارے میں بات کر سکتی ہیں۔
- زندگی کی مہارتیں۔
- گروہ کی جسامت۔ 4 سے 25 بچیاں۔
- ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔ پوری نشست بنانے، ترتیب دینے اور بات کرنے کی ہے، تو کہیں پڑھنا یا لکھنا درکار نہیں۔ جس بچی کو ترتیب مشکل لگے وہ چھ کے بجائے چار خانے بھرے اور آپ اُس سے ایک وقت میں دو خانوں کے بارے میں پوچھیں: «پہلے کیا آتا ہے، یہ یا یہ؟» جو بچی آگے ہے وہ اپنی تصویروں کے نیچے نام لکھتی ہے اور ورق ج لیتی ہے، جہاں وہ اپنا منصوبہ خود بدلتی ہے اور بتاتی ہے کہ وہ تبدیلی کس بات سے ممکن ہوگی۔

یہاں «طے کرنا» کا کیا مطلب ہے

نشست چلانے سے پہلے یہ پڑھ لیں۔ اس پیکیٹ میں «طے کرنا» کا مطلب ہے کوئی چھوٹی اور اُس کی پہنچ میں موجود بات: دو کاموں میں سے کون سا پہلے کرے، کہاں بیٹھے، کیا بنائے، کوئی سوال بلند آواز سے پوچھے یا نہ پوچھے۔ اس کا مطلب گھر کے بڑوں کے خلاف جانا کبھی نہیں۔ کسی بچی کو ایسا فیصلہ اپنانے کی ترغیب نہ دیں جو وہ محفوظ طریقے سے نہ کر سکے۔ کام اور ذمہ داری سے بھرا دن غلط جواب نہیں ہے اور اُسے کبھی ایسا نہ سمجھا جائے۔

آپ کو کیا چاہیے

- ہر بچی کے لیے ایک ورق، یا سادہ کاغذ چھ خانوں میں موڑا ہوا
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- مفت اور اختیاری: تین خانے بنانے کے لیے تختہ یا دیوار، جو ہوا میں بھی بنائے جاسکتے ہیں
- یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

مثالیں بچیوں سے آتی ہیں، آپ سے نہیں۔ اپنا دن تختے سے باہر رکھیں۔ وہ جو دیں، وہی لیں: جاگنا، پانی لانا، کھانا، کہیں چلنا، کام کرنا، مدد کرنا، کھیلنا، سونا۔ انہیں اسکول، کھیل یا کسی ایک طرح کے دن کی طرف نہ موڑیں۔ پھر صاف کہہ دیں: «اس کمرے کا ہر دن الگ ہے، اور ہر ایک سچا دن ہے۔»

چار بھرے خانے پوری پٹی ہیں۔ «اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟» پوچھیں، «بس اتنا ہی؟» نہیں۔ دوسرا سوال بچی کو بتا دیتا ہے کہ اُس کا دن بہت چھوٹا ہے۔ دو خانے ملانا چھ کو ترتیب دینے سے کہیں آسان ہے، تو وہ ترتیب پر اٹکے تو صرف دو کے بارے میں پوچھیں۔

طے کرنے کی مثال اسی کمرے سے آتی ہے۔ «آج تم نے طے کیا کہ کہاں بیٹھنا ہے۔ وہ تمہارا تھا۔» کمرے کی مثال محفوظ ہے۔ گھر کی مثال آپ کے چننے کی نہیں۔

کوئی دائرہ نہ ہونا بھی جائز ہے۔ جہاں بچی کوئی دائرہ نہ لگائے، وہاں پورے کام کے بجائے چھوٹے حصوں کے بارے میں پوچھیں: یہ نہیں کہ «کیا تم طے کرتی ہو کہ پانی لانا ہے»، بلکہ «کیا تم طے کرتی ہو کہ کس راستے سے جاؤ گی، کس کے ساتھ جاؤ گی، یا چلتے ہوئے کیا سوچو گی؟» بچی سے اُس کے اپنے دن پر بحث نہ کریں، اور یہ نہ پوچھیں کہ کوئی بڑا کچھ کیوں طے کرتا ہے۔ یہ اس نشست کا کام نہیں۔

مدد کرنے والا بڑا ہونا ضروری نہیں۔ بہن، سہیلی، پڑوسن، آپ خود، یا «کوئی نہیں، یہ میں خود کر سکتی ہوں» — سب ٹھیک ہیں۔ صاف کہہ دیں: «چھوٹا فیصلہ بھی فیصلہ ہے۔ تم کسی سے کوئی وعدہ نہیں کر رہیں۔»
ورق گھر صرف تب جاتا ہے جب وہ چاہے۔ وجہ بتائے بغیر چناؤ دے دیں: کچھ گھر ایسے ورق کے لیے اچھی جگہ نہیں ہوتے جس پر نجی باتیں لکھی ہوں۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ دن کی پٹی تصویروں کی ہے، اور ورق الف پر ایک لفظ بھی لکھنا ضروری نہیں۔ وہ اپنا فیصلہ بتائے تو اُسے بنا دے، اور اُس کے لفظ نیچے آپ صرف اُس وقت لکھیں جب وہ خود چاہے۔ وہ اس نشست کا ہر قدم باقی سب جیسے معیار پر کرتی ہے، اور اپنے دن کی ایک پٹی لے کر اٹھتی ہے جسے وہ اشارہ کر کے آپ کو پڑھ کر سنا سکتی ہے۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ اُسے ورق دیں اور ایک جملہ کہیں: «خانوں میں اپنا دن بناؤ، جاگنے سے سونے تک۔» یہی پورا کام ہے اور اس کے لیے کچھ قدموں کی ضرورت نہیں۔ دائرہ لگانے کے حصے میں وہ جب پہنچے، شامل ہو جائے۔ سب کے سامنے کبھی نہ پوچھیں کہ وہ کہاں تھی۔ دیر سے آنے والی بچی شاید کام کر رہی تھی، اور یہ سوال اُسے جتنا بتاتا ہے، اُس سے زیادہ مہنگا پڑتا ہے۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے اپنے دن پر وہی کام کرتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچیوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں کیا جاتا: ہر بار سنانے میں بچیاں پہلے بولتی ہیں، اور آپ دیکھتی ہیں کہ کس کا دن عام سمجھا جا رہا ہے اور کس کے دن پر ہنسی آرہی ہے۔ کسی بچی کے دن کا مذاق بنے تو سننا فوراً روک دیں اور ایک جملہ کہیں: «اس کمرے کا ہر دن سچا دن ہے۔» پھر آگے بڑھ جائیں۔ اسے بحث نہ بنائیں، اس سے بات اُس کے لیے اور بگڑتی ہے۔

جہاں دنوں میں بہت فرق ہو۔ کچھ بچیوں کے دن کام سے بھرے ہوتے ہیں، کچھ کے پاس فارغ گھنٹے ہوتے ہیں۔ دو بیٹوں کا سب کے سامنے موازنہ کبھی نہ کریں، کسی ایک کو مثال بنا کر نہ اٹھائیں، اور یہ کبھی نہ کہیں کہ ایک دن میں کیا ہونا چاہیے۔ جو بچی بالکل سننا نہ چاہے، وہ اپنا ورق صرف آپ کو دکھا سکتی ہے، یا کسی کو بھی نہیں، اور یہ بھی شریک ہونا ہی ہے۔ گروہ کے سامنے اُس کا نام نہ لیں۔

اگر بات بگڑ جائے

کوئی بچی کہتی ہے وہ کچھ بھی طے نہیں کرتی۔ وہ کوئی دائرہ نہیں لگاتی اور کہتی ہے سب کچھ اُس کے لیے طے ہو چکا ہے، اور ہو سکتا ہے وہ اپنا دن بالکل ٹھیک بتا رہی ہو۔ بحث نہ کریں اور اُسے قائل کرنے کی کوشش نہ کریں۔

یہاں اُس چیز تک چھوٹا کر دیں جو کچھلے ایک گھنٹے میں اسی کمرے کے اندر ہوئی: وہ کہاں بیٹھی، اُس نے پہلے کیا بنایا، وہ بولی یا خاموش رہی۔ اُس سے کہیں کہ اُسی پر دائرہ لگا دے، پٹی پر یا حاشیے میں۔ پھر بھی نہ لگائے تو رہنے دیں، اُس کے ورق پر اس بارے میں کچھ نہ لکھیں، اور اگلی نشست کے پہلے سوال میں سب سے پہلے اُسی سے پوچھیں۔ اس ہفتے ایک فیصلہ کافی ہے، اور اُس کا ورق کوئی حساب کتاب نہیں۔

سنانا گھر کی باتوں یا مقابلے میں بدل جاتا ہے۔ کوئی بچی گروہ کو اپنے گھر کی کوئی تکلیف دہ بات بتا دیتی ہے، یا گروہ یہ گننے لگتا ہے کہ کس کا دن زیادہ مشکل ہے۔ بات فوراً اور بغیر کسی ہنگامے کے کاغذ پر واپس لے آئیں: «شکریہ۔ آؤ تمہاری پٹی کی ترتیب دیکھتے ہیں۔» کرید نہ کریں، گروہ کے سامنے مزید سوال نہ پوچھیں، اور گروہ کو بھی نہ پوچھنے دیں۔ بعد میں اُس سے اکیلے میں، مختصر اور بغیر دباؤ کے بات کریں، اور آپ کے اسکول یا ادارے میں بچوں کے تحفظ کا جو راستہ پہلے سے موجود ہے، اُسی دن اُس پر چلیں۔ کوئی راستہ نہ ہو تو اُسی دن کسی بڑے ذمہ دار کو بتائیں۔ باقی نشست معمول کے مطابق چلتی رہے، کیونکہ سب کچھ روک دینا اُسے سب سے الگ کر دیتا ہے۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- دن کے وہی حصے استعمال کریں جو آپ کی بچیاں بولتی ہیں۔ صبح، دوپہر اور شام صرف ایک شروعاتی خاکہ ہے۔
- چھ خانے ہوں یا چار، تصویریں ہوں یا لفظ، یا دونوں ملے جلے۔ پٹی اُس کی اپنی ہے۔
- کوئی بچی بیچ میں اپنی پٹی بدلنا چاہے تو بدلنے دیں۔ اپنا منصوبہ خود بدلنا ہی اس پیکٹ کی اصل بات ہے۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 5 دن میں کیا ہوتا ہے، 5 تا 15 دن کی پٹی، 15 تا 20 جو میں طے کرتی ہوں، 20 تا 26 کل کا ایک فیصلہ، 26 تا 30 سنانا اور اختتام۔ جوڑوں میں سنانا اور ورق ج دونوں نکل جاتے ہیں، تو دن کی پٹی اُس کے ساتھ جو ہوتا ہے اُس کا ریکارڈ رہ جاتی ہے اور وہ منصوبہ نہیں بنتی جسے وہ بدل سکے، جو اس پیکٹ کی اصل بات ہے۔

45 منٹ۔ نشست کے ورق پر لکھی گھڑی۔

60 منٹ۔ 0 تا 8 دن میں کیا ہوتا ہے، 8 تا 23 دن کی پٹی، 23 تا 32 جو میں طے کرتی ہوں، 32 تا 42 کل کا ایک فیصلہ، 42 تا 60 ایک چیز بدلنا، سنانا اور اختتام۔ آخری حصے میں ہر بچی اپنی پٹی ورق ج پر اتارتی ہے اور ایک چیز بدلتی ہے: دو خانوں کی ترتیب بدل دیتی ہے، یا کوئی ایسی چیز بڑھا دیتی ہے جو وہ اپنے دن میں چاہتی ہے۔ پھر وہ بتاتی یا لکھتی ہے کہ وہ تبدیلی کس بات سے ممکن ہوگی۔ بات ہلکی رکھیں، اور کسی بچی سے یہ وعدہ بھی نہ کریں کہ وہ تبدیلی ہو کر رہے گی۔

نشست کو محفوظ رکھنا

اس نشست میں کوئی چیز کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ صرف کاغذ اور پنسلیں۔ یہاں احتیاط اس بات کی ہے کہ بچی کیا کہتی ہے، اس کی نہیں کہ وہ کیا پکڑتی ہے: اوپر لکھا ہے کہ کوئی سچی بات سامنے آجائے تو کیا کرنا ہے۔

CC BY 4.0 • Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ لیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، میرا دن، میرا منصوبہ

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کہیں بھی کوئی ایک درست جواب نہیں ہے۔ بچی کا دن اُس کا اپنا ہے اور اُس پر کبھی نمبر نہیں لگتے۔ وہ جو بھی دن دے، جس ترتیب میں بھی بتا سکے، قبول کریں۔ ایک ورق مکمل ہے جب:

ورق	مکمل کب ہوا
الف	چار یا زیادہ خانے بھرے ہوں، ایسی ترتیب میں جو وہ بتا سکے، اور دائرہ لگانے کی کوشش ہوئی ہو
ب	ایک فیصلہ، بنا ہوا یا لکھا ہوا، اور اس کا وقت۔ مدد والی سطر خالی ہو سکتی ہے، یا اس پر »کوئی نہیں« ہو
ج	چھ خانے جن میں ایک سوچی سمجھی تبدیلی ہو، اور ایک سطر کہ وہ تبدیلی کس بات سے ممکن ہوگی

ہٹی کے آخر میں خالی خانے ناکامی نہیں ہیں۔ چار خانوں میں بنا ہوا چھوٹا دن جسے وہ صاف صاف بتا سکے، چھ جلدی جلدی بھرے خانوں سے بہتر نتیجہ ہے جن کے بارے میں وہ بات نہ کر سکے۔

کیا کیا فیصلہ گنا جاتا ہے۔ یہ سب گنیں: دو کاموں میں سے کون سا پہلے کرے، کہاں بیٹھے، کس کے ساتھ چلے، کیا بنائے، کسی چیز کا کیا نام رکھے، کوئی سوال بلند آواز سے پوچھے یا نہ پوچھے، جو کام کہا گیا ہے اُسے کتنی احتیاط سے کرے، مدد مانگے، یا کہے کہ مدد نہیں چاہیے۔

کیا نہیں گنا جاتا، اور کیا کبھی تجویز نہیں کرنا۔ ہر وہ بات جو اُسے گھر کے کسی بڑے کے خلاف کھڑا کرے۔ چھوڑ دینے، انکار کرنے یا کچھ چھپانے سے متعلق کوئی بات۔ ایسی کوئی چیز جس پر پیسہ لگے۔ کوئی ایسی بات جو آپ نے اس لیے چنی ہو کہ اُس کا ورق اچھا لگے۔ تجویز دینے میں شک ہو تو نہ دیں۔ خالی دائرہ سچ ہے، اور ایسا فیصلہ جو وہ محفوظ طریقے سے نہ کر سکے، اُسے کسی فیصلے سے زیادہ مہنگا پڑتا ہے۔

آپ کو کیا کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
دو تین خانے، ترتیب پر یقین نہیں، کوئی دائرہ نہیں	دو دو کر کے کام کریں: «پہلے کیا آتا ہے، یہ یا یہ؟» پھر آج اسی کمرے میں کی ہوئی کسی بات پر ایک دائرہ
پوری پٹی، ایک خانے پر دائرہ، فیصلہ ساتھ والی سے نقل	اُس کی اپنی صبح کے بارے میں ایک سوال پوچھیں، اور جواب اُس کے لفظوں میں لکھ دیں۔ اگلا قدم اُس کا اپنا فیصلہ ہے، صاف ستھرا ورق نہیں
پوری پٹی، کئی دائرے، فیصلہ وقت اور مدد کرنے والے کے ساتھ	ورق ج۔ ایک چیز بدلے، اور بتائے کہ وہ کس بات سے ممکن ہوگی

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ طے نہیں کر پاتی کہ پہلے کیا آتا ہے	صرف دو خانوں کے بارے میں پوچھیں، چھ کے بارے میں کبھی نہیں
وہ ہر خانے میں ایک ہی چیز بناتی ہے	قبول کریں۔ پوچھیں کہ دن کے ہر حصے میں کیا فرق ہے۔ کوئی فرق نہ ہو تو یہی اُس کا دن ہے
وہ ساتھ والی کی پٹی نقل کرتی ہے	«تمہاری اُس سے الگ ہو سکتی ہے، اور دونوں درست ہیں۔» پھر اُس کی اپنی صبح کے بارے میں ایک سوال پوچھیں
وہ کہتی ہے وہ کچھ بھی طے نہیں کرتی	بات اسی کمرے اور اسی گھنٹے تک چھوٹی کر دیں۔ پھر بھی کچھ نہ ہو تو رہنے دیں، اور اگلی نشست میں پہلے اُس سے پوچھیں
وہ پوچھتی ہے کہ کیا اُس کا دن عام سا ہے	«کوئی عام دن ہوتا ہی نہیں۔ تمہارا دن تمہارا ہے۔» پھر رُکے بغیر آگے بڑھ جائیں
وہ بیچ میں اپنی پٹی بدلنا چاہتی ہے	بدلنے دیں۔ اپنا منصوبہ خود بدلنا ہی اس پیکٹ کی اصل بات ہے
وہ ورق گھر نہیں لے جانا چاہتی	اُسے ایسی جگہ رکھیں جہاں سے وہ مانگ سکے۔ وجہ نہ پوچھیں
دو بچیاں مقابلہ کرنے لگتی ہیں کہ کس کا دن زیادہ مشکل ہے	«اس کمرے کا ہر دن سچا دن ہے۔» فوراً کاغذ پر واپس آ جائیں

«تمہارے دن میں اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟» کہیں، «بس اتنا ہی کرتی ہو؟» بھی نہیں۔ «یہ حصہ تمہارا طے کردہ ہے» کہیں، «تمہیں اور زیادہ طے کرنا چاہیے» بھی نہیں۔ کسی ایک بچی کی پٹی کو اچھی مثال بنا کر بھی نہ اٹھائیں: گروہ کو کچھ دکھانا ہو تو تختے پر ایک سادہ پٹی بنا دیں جس میں کسی کی ذاتی بات نہ ہو۔

اگر کوئی سنجیدہ بات سامنے آجائے۔ گروہ کو فوراً کاغذ پر واپس لے آئیں اور نشست معمول کے مطابق چلاتی رہیں۔ گروہ کے سامنے کوئی مزید سوال نہ پوچھیں اور گروہ کو بھی نہ پوچھنے دیں۔ بعد میں اُس سے اکیلے میں، مختصر بات کریں، بغیر کسی دباؤ کے۔ آپ کے اسکول یا ادارے میں بچوں کے تحفظ کا جو راستہ ہے، اُسی دن اُس پر چلیں، اور کوئی راستہ نہ ہو تو اُسی دن کسی بڑے ذمہ دار کو بتا دیں۔ اُس کے ورق پر اس بارے میں کچھ نہ لکھیں: ورق ریکارڈ نہیں ہے۔

نشست کے بعد

پٹیاں رکھ لیں تو زندگی کی مہارتوں کی اگلی نشست «اپنی پٹی دیکھو، کیا تمہارا دن اب بھی ایسا ہی ہے؟» سے شروع ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ سنبھالنے کی ضرورت نہیں، اور اس پیکٹ میں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔